

ترتیب جناب طالب الہامی صاحب صفحات ۵۰۸ - قیمت ۹۵ روپے
 ناشر: احسان ایڈمی - منصورہ - لاہور۔

ہماری نظر میں (جلد اول)

جناب طالب الہامی، بزرگ اہل قلم سوسے زائد کتابوں کے مصنف، علم و ادب، اور تحریر و تصنیف کے منجھے ہوئے تئنا اور ملک کے معروف ادیب اور اسلامی مورخ ہیں۔ ہماری نظر میں ان کا تازہ ترین تالیفی شاہکار ہے، دراصل اس کتاب کا نام ماہنامہ فاران کراچی کے ایک مستقل سلسلہ تحریر کا عنوان ہے جسے پرچے کے بانی و مدیر مولانا مہر القادری مرحوم خود لکھا کرتے تھے وہ اس عنوان کے تحت اپنے موقر جریہ میں کتابوں پر تبصرہ کیا کرتے تھے موصوف مروجہ تبصروں عمومی قسم کے جملوں اور کتاب کی توصیف و تعریف سے ہٹ کر کتاب کا ایک ایک لفظ پڑھ کے اس کے حسن و قبح پر اظہار خیال کیا کرتے تھے موصوف جس کتاب پر تبصرہ کرتے معلوم ہوتا کہ انہیں اس موضوع پر ماہرانہ گرفت حاصل ہے زبان و بیان کے مختلف اسالیب اور رموز و نکات سے بخوبی آشنا ہیں وہ زیر تبصرہ کتاب کے معایب اور محاسن کا مدلل محاکمہ کرتے تھے ان کے تبصرے فکر انگیز، بے لاگ اور معلومات کا خزانہ ہوتے تھے تعقد و تبصرہ کے معاملہ میں وہ کسی دوست، دشمن سے دور رعایت کے قائل نہ تھے جہاں خوبیوں کی دل کھول کر تحسین کرنے وہاں نقائص پر گرفت بھی سختی سے کرتے۔ یہ تبصرے علم و فن کے قارئین اور ارباب ذوق کے لیے درس و استفادہ کے لحاظ سے خاصہ کی چیز تھے ہر دور میں ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اللہ تعالیٰ اجر جزیل عطا فرما دے معروف اسلامی تذکرہ نگار طالب الہامی کو، کہ انہوں نے ان وقیع اور عظیم تبصروں اور علم و فن کے اس شہ پارہ کو مرتب کر کے معلومات کے اس خزانہ کو محفوظ کر کے علمی مطالعاتی تاریخی تحقیقی اور ادبی حلقوں تک پہنچا دیا محترم مرتب اس حسن انتخاب اور حسن ترتیب اور ناشر اس کی اشاعت پر بدیہ تبریک کے مستحق ہیں اردو ادب اور فن تبصرہ نگاری میں یہ کتاب گرانقدر اضافہ ہے طلبہ ہی نہیں علماء، اساتذہ، ادیب، صحافی اور مورخ اس کتاب کو پڑھیں گے تو ان کی معلومات میں بھی اضافہ ہوگا اور علم و فن کی اصلاح کا استفادہ بھی ہوگا منہ بگائی کے عروج کے اس دور میں قیمت بھی واچی ہے۔

تالیف: مولانا ابراہیم یوسف باوا رنگونی مدظلہ۔
 کاغذ: بہترین آرٹ پیپر، کتابت و طباعت: نہایت عمدہ، قیمت: ۲ روپے

15AAA ISSTRATTON ROAD SLOSTER ENGLAND

ناشر:

حضرت باوا صاحب قابل رشک و مبارک بزرگ ہیں جو کفر و شرک کے اڈے میں بیٹھ کر کیے بعد و بحرے اسلامی اصلاحی و تبلیغی کتب شائع کر رہے ہیں جن کی ساری تاریخ کی ایک مثال ہیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ العالی نے (بقیہ صفحہ ۲)